چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد
ملتان
Daily KHABRAIN
روزنامہ خبریں
ایڈیٹر: امتنان شاہد
جلد 26 | پیر 9 رمضان المبارک 1438ھ 5 جون 2017ء 20 جیٹھ 2074 بکرمی صفحات 12 قیمت 13 روپے

آم کے پھل کی درجہ بندی و پیکنگ

ہماری زراعت

نوید عصمت کاہلوں

آم موسم گرما کا مقبول ترین پھل ہے جس کو مخصوص خوشبو، لذت، ذائقہ، غذائی اور طبی خصوصیات کے اعتبار سے پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ کسی بھی پھل کی بہتر قیمت اور اچھی کوالٹی حاصل کرنے کیلئے باغبانوں کو پھل کی پختگی کے امر کو جانچنے کے علاوہ اس کی بروقت برداشت، درجہ بندی، پیکنگ و سنبھال بارے معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ ان طریقہ کار کو اپناتے ہوئے باغبان پھل مقامی و انٹرنیشنل مارکیٹ میں فروخت سے اچھی قیمت پر فروخت کر سکتے ہیں۔ جتنی محنت وہ اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے کرتے ہیں اتنی زیادہ محنت ان کو اپنی جنس کی پختگی کو جانچنے اور مارکیٹ میں لانے کیلئے بھی کرنی چاہیے تاکہ ان کو اپنی پیداوار کا زیادہ منافع مل سکے۔ باغبان شبانہ روز کی محنت کے بعد آم کا پھل حاصل کرتے ہیں اور قدرت بھی اپنی تمام تر خوبیوں کو اس میں شامل کرتی ہے لیکن جب انسانی ہاتھوں کا لمس اس کو ملتا ہے تو یہ اپنی رعنائیاں کھونا شروع کر دیتا ہے۔ باغبان پھل کو درخت سے الگ کرتے ہوئے یہ تصور نہیں کرتے کہ پھل بھی ایک جاندار چیز ہے۔ باغبان آم کے پھل کو درخت سے الگ کرنے کے مرحلے کا فیصلہ بہت سوچ سمجھ کے بعد کریں کیونکہ صحیح فیصلہ کرنے پر ہی آم کے پھل کی کوالٹی کا انحصار ہوتا ہے۔ آم کے پھل کی درجہ بندی بلحاظ وزن اور جسامت کی جاتی ہے مختلف سائز اور کوالٹی کے پھل علیحدہ کر لئے جاتے ہیں۔ ہر قسم کی شکل اور سائز دوسری سے مختلف ہوتی ہے اس لئے یہ بہتر خیال کیا جاتا ہے کہ آم کی ہر قسم کی درجہ بندی بلحاظ وزن کا پیمانہ اپنایا جائے۔ رنگ کے لحاظ سے کی جانے والی درجہ بندی سب سے موزوں خیال کی جاتی ہے کیونکہ ایک رنگ کے پھل ایک وقت پر پک کر تیار ہوتے ہیں۔ صحیح اور مناسب پیکنگ کا آم کی مارکیٹنگ میں کافی اہم حصہ ہوتا ہے۔ گتے کے مضبوط ہوادار ڈبے استعمال کرنے چاہئیں جو کہ پانی کو زائل کرنے اور اوپر نیچے وزن برداشت کرنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ پیک کا سائز کل وزن اور کل تعداد کی بنیاد پر کیا جاتا ہے یعنی 4.5 کلوگرام والے ڈبے میں 8 یا 10 آم بھی قابل قبول ہوتے ہیں اس کا فیصلہ درآمد کنندہ کی رائے سے کیا جاتا ہے۔ پیک ہاؤس میں پھل کو دھونے کے بعد 2 درجوں میں تقسیم کیا جائے۔ پہلا درجہ ایسے پھلوں پر مشتمل ہو جن کو تازہ پھل کے طور پر براہ راست استعمال کیا جائے جبکہ دوسرے درجے میں وہ پھل شامل ہوں جن سے مختلف اقسام کی غذائی مصنوعات تیار کی جاتی ہوں مثلاً مربہ جات، جیم اور سکواش وغیرہ۔ اندرون ملک مارکیٹنگ کرتے وقت آم کو لکڑی کی پیٹیوں میں اخبار کی مدد سے پیک کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات پیٹی اتنی بھر دی جاتی ہے کہ پھل پر دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے آم کی شکل اور پکائی دونوں متاثر ہوتے ہیں اور کافی پھل ضائع ہو جاتا ہے۔ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) کے اس نئے دور میں پھلوں اور سبزیوں کی لیبلنگ کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ لیبل پر جہاں پر درآمد کنندہ اور برآمد کنندہ کا نام ہوتا ہے وہاں پر پھلوں کی کل تعداد، کل وزن اور قسم کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر پھلوں اور سبزیوں پر Fungicide/ (Fumigant) وغیرہ استعمال کئے گئے ہوں تو لیبل پر ان کی بھی MRLs کے ذریعے کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ اگر آپ اپنے مال کو کسی خاص تجارتی نام یا ٹریڈ مارک کے لیبل کے تحت برآمد کرنا چاہیں تو یہ خیال بہتر تصور کیا جاتا ہے۔ مقامی مارکیٹ یا بیرون ملک درآمد کیلئے آم کے پھل کی ترسیل کے وقت گرمی سے بچانے کیلئے ٹھنڈی گاڑیوں کا استعمال کیا جائے اگر یہ سہولت دستیاب نہ ہو تو پھل کی ترسیل رات کے وقت ہوادار گاڑی کے ذریعے کی جائے۔ گاڑی پر پھل لادنے کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ گتے کے ڈبے یا کریٹ کھلے نہ چھوڑے جائیں بلکہ انہیں اس طرح باندھا جائے کہ دوران سفر یہ ڈبے زیادہ حرکت نہ کر سکیں۔ عام طور پر پھلوں کیلئے 85 سے 95 فیصد نمی کا تناسب تجویز کیا گیا ہے اگر باہر نمی کا تناسب کم ہو تو پھلوں کے اندر پانی کی کمی واقع ہونے لگتی ہے جس سے پھل کی بعد از برداشت زندگی کا دورانیہ کم ہو جاتا ہے۔